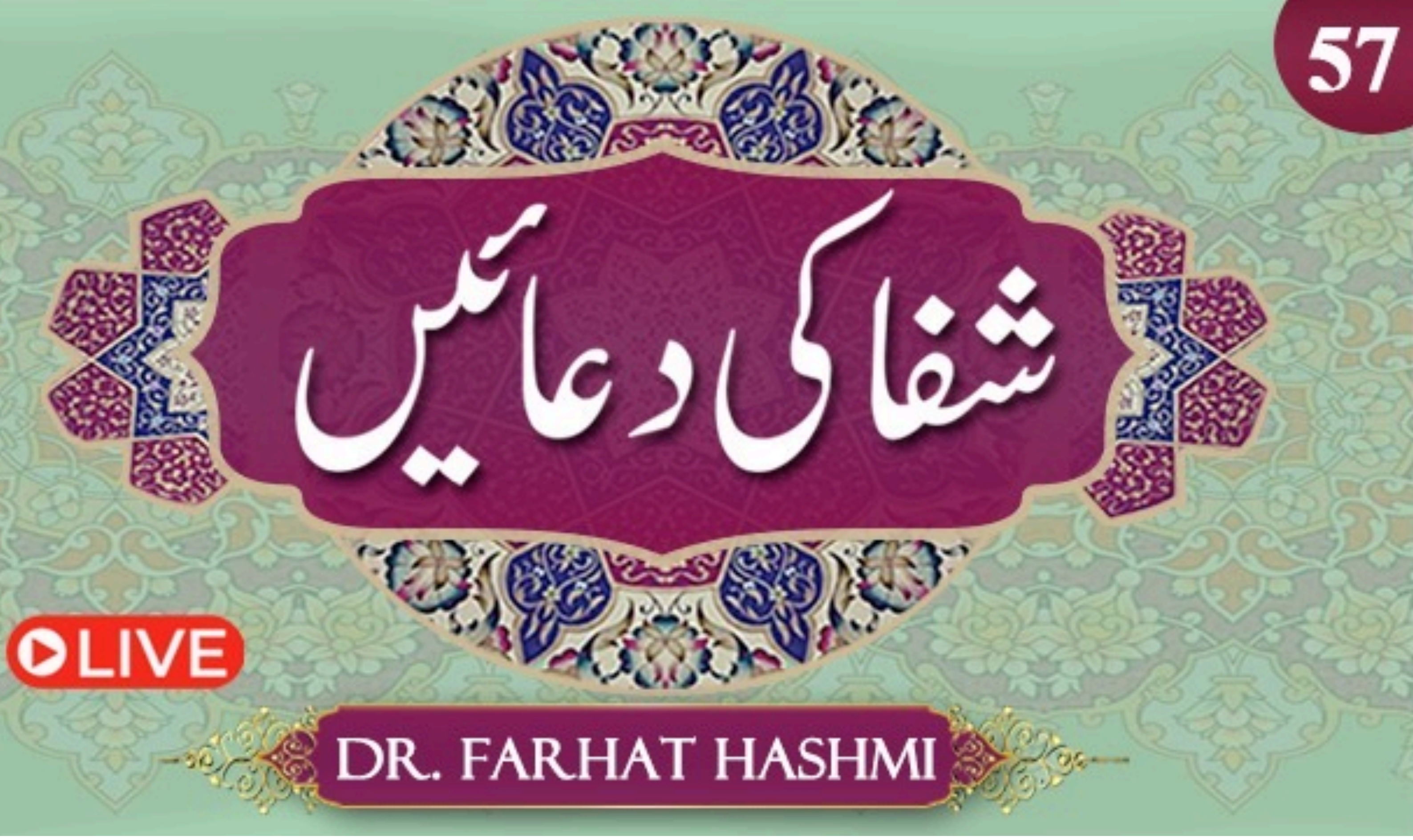

"وَأَسْبَغَ عَلَيْكُمْ نِعَمَهُ ظَاهِرَةً وَبَاطِنَةً"

[لقمان :20]

شفا کی دعا

رَبَّنَا اكْشِفْ عَنَّا الْعَذَابَ اِنَّا مُؤْمِنُوْنَ

اے ہمارے رب! ہم سے عذاب کو ہٹا دے، بے شک ہم ایمان لانے والے ہیں۔

الدخان:12

دعائیں

AL-HUDA
Publications (Pvt) Ltd.

شفا کی دعائیں

رَبَّنَا اكْشِفْ عَنَّا الْعَذَابَ اِنَّا مُؤْمِنُوْنَ

اے ہمارے رب! ہم سے عذاب کو ہٹا دے، بے شک ہم ایمان لانے والے ہیں۔

اللہ مصائب و تکالیف کو دور کرتا ہے

• اللہ تعالیٰ کے علاوہ اس کائنات میں اور کوئی اختیار نہیں رکھتا کہ وہ کسی کو ضروریات زندگی میں سے کچھ دے سکے، یا اسے کسی بھی قسم کا نفع یا نقصان ہی پہنچا سکے۔

• اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

قُلْ مَنْ بِيَدِهِ مَلَكُوتُ كُلِّ شَيْءٍ وَهُوَ يُجِيرُ وَلَا يُجَارُ عَلَيْهِ إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ (المؤمنون:88)

کہہ دیجیے کون ہے وہ جس کے ہاتھ میں ہر چیز کی بادشاہت ہے اور وہ پناہ دیتا ہے اور اس کے مقابلے میں پناہ نہیں دی جاتی، اگر تم علم رکھتے ہو۔

• قُلْ فَمَنْ يَمْلِكُ لَكُمْ مِنَ اللَّهِ شَيْئًا إِنْ أَرَادَ بِكُمْ ضَرًّا أَوْ أَرَادَ بِكُمْ نَفْعًا بَلْ كَانَ اللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرًا (الفتح:11)

آپ ان سے کہیے: کون ہے جو تمہارے حق میں اللہ کے سامنے کچھ بھی اختیار رکھتا ہوا گر وہ نقصان پہنچانا چاہے یا نفع بخشنا چاہے؟ بلکہ جو تم کر رہے ہو اللہ اس سے پوری طرح باخبر ہے۔

بیماری و مصیبت ایمان والوں کے لیے رحمت بن جاتی ہے

شفا کی دعائیں

براء بن عازب سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب بھی کسی رگ یا آنکھ کو نقصان پہنچتا ہے تو وہ کسی نہ کسی گناہ کی وجہ سے ہوتا ہے، لیکن جو تکالیف اللہ ویسے ہی ٹالتا رہتا ہے وہ کہیں زیادہ ہوتی ہیں۔ [السلسلة الصحيحة:2215]

جسمانی تکلیف

- گناہوں کی سزا
- امتحان
- درجات کی بلندی کا ذریعہ

اللہ کی رضا کا سبب

· سعید کہتے ہیں کہ میں سلمان کے ساتھ کندہ میں ایک مریض کی عیادت کے لئے گیا۔ جب وہ مریض کے پاس آئے تو انہوں نے کہا: خوش ہو جاؤ، پس بے شک مومن کے مرض کو اللہ تعالی کفارے اور اپنی رضا کا سبب بنا دیتے ہیں

· اور فاجر کا مرض ایسا ہے جیسے اونٹ کہ اس کے مالک نے اسے باندھ دیا اور اس کے بعد چھوڑ دیا، اور اسے خبر نہیں کہ کیوں باندھا گیا اور کیوں ہنکا دیا گیا۔

شفا کی دعائیں

بیماری و تکلیف میں مومن کا رویہ

- صبر واستقامت کے ساتھ اللہ کی طرف رجوع کرنا،
- توبہ واستغفار، اپنے گناہوں پر خوب ندامت کے ساتھ اللہ کے سامنے گڑ گرانا
- حقوق اللہ اور حقوق العباد ادا کرنا، نمازیں ادا کرنا، صدقہ و خیرات کی کثرت کرنا
- اللہ نے ہر چیز کا وقت مقرر کر رکھا ہے لہذا صبر کرنا
- تکلیف میں مایوس نہ ہونا
- بیماری کے طویل ہونے سے نہ گھبرانا
- شکوہ نہ کرنا
- منہ سے برے الفاظ نہ نکالنا
- بیماری کو برا بھلا نہ کہنا
- موت کی تمنا نہ کرنا
- اللہ سے اچھا گمان رکھنا
- تکلیف میں اللہ سے راضی رہنا
- ہر حال میں اللہ کی تعریف کرنا
- اللہ کا کثرت سے ذکر کرنا

شفا کی دعا

اَللّٰهُمَّ انْقُصْ مِنَ الْمَرَضِ،وَلَا تَنْقُصْ مِنَ الْاَجْرِ

اے اللہ! بیماری کو کم کر دے اور اجر میں کمی نہ کر۔

صحیح الأدب المفرد:504

شفا کی دعائیں

اَللّٰھُمَّ انْقُصْ مِنَ الْمَرَضِ،وَلَا تَنْقُصْ مِنَ الْاَجْرِ

اے اللہ! بیماری کو کم کر دے اور اجر میں کمی نہ کر۔

ابو نحیلہ سے روایت ہے کہ ان سے کہا گیا: اللہ سے دعا کیجئے تو کہا:

اَللّٰھُمَّ انْقُصْ مِنَ الْمَرَضِ،وَلَا تَنْقُصْ مِنَ الْاَجْرِ

اے اللہ ! مرض کم کر دے لیکن اجر میں کمی نہ کرنا،

مومن کے لیے بیماری باعث اجر و ثواب ہے

انسان کو بیماری کی کمی اور اجر کی زیادتی کی درخواست کرنی چاہیے

اللہ تھوڑی تکلیف پر بھی زیادہ اجر دینے پر قادر ہے

- نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: یہ بیماریاں گناہوں کا کفارہ بن جاتی ہیں۔
- ابی بن کعب رضی اللہ عنہ نے عرض کیا اگرچہ بیماری چھوٹی ہی ہو؟
- نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ہاں ! اگرچہ ایک کانٹا ہی چبھ جائے یا اس سے بھی کم،
- یہ سن کر ابی بن کعب رضی اللہ عنہ نے اپنے متعلق یہ دعا کی کہ موت تک ان سے کبھی بھی بخار جدا نہ ہو، لیکن وہ ایسا ہو کہ حج و عمرہ، جہاد فی سبیل اللہ اور فرض نماز باجماعت میں رکاوٹ نہ بنے، چنانچہ اس کے بعد انہیں جو شخص بھی ہاتھ لگاتا، اسے ان کا جسم تپتا ہوا ہی محسوس ہوتا، حتیٰ کہ ان کا انتقال ہو گیا۔

شفا کی دعائیں

· عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: دن بھر کا کوئی عمل ایسا نہیں ہے جس پر مہر نہ لگائی جاتی ہو،

· چنانچہ جب مسلمان بیمار ہوتا ہے تو فرشتے عرض کرتے ہیں کہ اے ہمارے رب! تو نے فلاں بندے کو روک دیا ہے؟

· رب عزوجل فرماتا ہے کہ اس کے تندرست ہونے تک جیسے اعمال وہ کرتا ہے، ان کی مہر لگاتے جاؤ یا یہ کہ وہ فوت ہو جائے۔ (مسند احمد:17316)

· ابوالاشعث صنعانیؒ فرماتے ہیں: میں صبح سویرے دمشق کی جامع مسجد پہنچا، میری ملاقات اصحابِ رسول اللہ ﷺ حضرت شداد بن اوسؓ اور صنابحیؒ سے ہوئی، میں نے ان دونوں سے عرض کیا: اللہ تم پر رحم کرے، آپ حضرات کہاں جارہے ہیں؟ انھوں نے فرمایا: قریب میں ہمارا ایک بھائی ہے، اس کی عیادت کے لیے ہم جارہے ہیں، تو میں بھی ان کے ساتھ ہو گیا، پھر ہم لوگ چلے اور اس بھائی کے پاس پہنچے،

· ان دونوں صحابہ کرامؓ نے اس مریض سے پوچھا کہ تم نے صبح کیسی کی؟ (خیریت سے ہو) اس مریض نے کہا: اللہ کے فضل سے صبح کی، (الحمدللہ خیریت سے ہوں) پھر حضرت شدادؓ نے فرمایا: گناہوں کو مٹانے والی اور معاف کرانے والی چیزوں سے خوش ہو جاؤ،

· میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: جب میں اپنے کسی مؤمن بندے کو آزمائش میں مبتلا کرتا ہوں اور وہ بندہ آزمائش میں بھی میری حمد و ثنا بیان کرتا ہے (تقدیر پر راضی رہ کر ثواب کی امید رکھتا ہے، صبر کرتا ہے، بے صبری، جزع و فزع اور شکوے شکایات سے احتراز کرتا ہے) تو وہ اپنی بیماری کے بستر سے (گناہوں سے پاک و صاف ہو کر) اس طرح اٹھے گا، جیسے اس کی ماں نے اسے آج ہی جنم دیا ہو،

اللہ تعالیٰ (فرشتوں سے) فرماتا ہے: میں نے اپنے بندے کو عمل کرنے سے روک دیا تھا اور آزمائش میں مبتلا کر رکھا تھا، لہٰذا اس کے لیے اسی طرح اجر لکھا کرو جس طرح تم اس کی صحت کے زمانے میں اجر لکھا کرتے تھے

شفا کی دعا

اَسْاَلُ اللّٰهَ الْعَظِيْمَ رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ
اَنْ يَّشْفِيَكَ

میں عظمت والے اللہ سے دعا کرتا ہوں جو عرش عظیم کا رب ہے کہ وہ تمہیں شفا دے۔

سنن أبي داود:3106

دعائیں

AL-HUDA
Publications (Pvt) Ltd.

شفا کی دعائیں

اَسْاَلُ اللّٰہَ الْعَظِیْمَ رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ اَنْ یَّشْفِیَكَ

میں عظمت والے اللہ سے دعا کرتا ہوں جو عرش عظیم کا رب ہے کہ وہ تمہیں شفا دے۔

ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ”جس نے کسی ایسے مریض کی عیادت کی جس کی ابھی موت نہ آئی ہو تو سات بار اس کے پاس یہ دعا پڑھے:

أَسْأَلُ اللّٰہَ الْعَظِیمَ رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِیمِ أَنْ یَشْفِیَكَ

”میں اللہ سے سوال کرتا ہوں جو عظمت اور بڑائی والا اور عرش عظیم کا رب ہے کہ تجھے شفاء عنایت فرمائے۔“ تو اللہ تعالیٰ اسے اس بیماری سے عافیت دیدے گا۔ [سنن أبی داود:3106]

AL-HUDA Publications (Pvt) Ltd.

شفا کی دعا

اَذْهِبِ الْبَاْسَ رَبَّ النَّاسِ اَنْتَ
الطَّبِيْبُ وَاَنْتَ الشَّافِيْ

اے لوگوں کے رب! بیماری دور کر دے تو ہی طبیب ہے اور تو ہی شفا دینے والا ہے۔

مسند احمد:24774

AL-HUDA
Publications (Pvt) Ltd.

شفا کی دعائیں

اَذْهِبِ الْبَاْسَ رَبَّ النَّاسِ اَنْتَ
الطَّبِيْبُ وَاَنْتَ الشَّافِيْ

اے لوگوں کے رب! بیماری دور کر دے تو ہی طبیب ہے اور تو ہی شفا دینے والا ہے۔

ابو رِمثہ رضی اللہ عنہ کی حدیث: انہوں نے نبی ﷺ سے کہا: "مجھے دکھائیں یہ جو آپ کی پیٹھ پر ہے، کیونکہ میں ایک طبیب (علاج کرنے والا) آدمی ہوں۔" آپ ﷺ نے فرمایا: "اللہ ہی طبیب ہے، بلکہ تم تو ایک رفیق (نرم مزاج/آرام دہ سا تھی) آدمی ہو، اس کا طبیب تو وہ ہے جس نے اسے پیدا کیا۔"

اللہ کا نام "الشافی"

بیماری سے صحت یاب ہونا اور آرام پانا

وہ ذات جو اپنی قدرت سے بیماریوں کو، خواہ وہ کتنی ہی خطرناک کیوں نہ ہوں، شفا بخشتی ہے

شفاء اللہ ہی عطا کرتا ہے ہم صرف اسباب اختیار کرتے ہیں

جسمانی و روحانی دونوں بیماریوں کی شفا کے لیے انسان اللہ کا ہی محتاج ہے